پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ

09/04/2025

وزیر اعلیٰ نے ریاستی ملازمین کے مہنگائی بھتہ کی موجودہ شرح 53 فیصد کو 01 جنوری 2025 سے بڑھا کر 55 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

لکھنؤ: 9/ مارچ 2025

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاستی ملازمین کے مجموعی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے 01 جنوری 2025 سے 53 فیصد مہنگائی الاؤنس کی موجودہ شرح کو 55 فیصد بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ اس فیصلے سے ساتویں نظرثانی شدہ پے میٹرکس میں کام کرنے والے تقریباً 16 لاکھ ملازمین، تنخواہ محصولین ریاستی ملازمین، امداد یافتہ تعلیمی/تکنیکی تعلیمی اداروں، شہری مقامی اداروں کے باقاعدہ اور کل وقتی ملازمین، ڈیوٹی پر مامور ملازمین اور یو جی سی کے پے اسکیلوں کو فائدہ پہنچے گا۔

اگر مہنگائی الاؤنس اپریل 2025 کی تنخواہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے (مئی کے مہینے میں ادا کیا جاتا ہے)، مئی 2025 کے مہینے میں 107 کروڑ روپے کا اضافی نقدی خرچ کا بوجھ پڑے گا اور بقایا جات کی ادائیگی پر، مئی کے مہینے میں 193 کروڑ روپے کے اضافی نقد اخراجات کا بوجھ 2 کروڑ 20 لاکھ روپے پڑے گا۔ او پی ایس کے تحت آنے والے اہلکاروں کے جی پی ایف میں جمع کرائے جائیں گے، اس کے بعد جون 2025 کے مہینے سے ہر ماہ 107 کروڑ روپے کے اخراجات کا بوجھ پڑے گا۔

قابل ذکر ہے کہ حکومت ہند نے 01 جنوری 2025 سے ساتویں نظرثانی شدہ پے میٹرکس میں تنخواہ لینے والے اہلکاروں کو بنیادی تنخواہ کے 55 فیصد کی شرح سے مہنگائی الاؤنس ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاستی حکومت ریاستی ملازمین کو مہنگائی الاؤنس اس شرح پر ادا کرتی ہے جو حکومت ہند کی طرف سے قابل قبول شرح کے مطابق مرکزی حکومت کے ملازمین کو اسی تاریخ سے مرکزی حکومت ہند کے ملازمین کی طرف سے ادا کی جاتی ہے۔ اس کے مطابق ریاستی حکومت کے ملازمین کو فی الحال ملنے والے مہنگائی الاؤنس کی شرح کو یکم جنوری 2025 سے 53 فیصد سے بڑھا کر 55 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆